از عدالتِ عظمیٰ

پنجاب ریاست ودیگر

بنام

درشن کمار

تاریخ فیصلہ:2نومبر 1995

[کے راماسوامی اوربی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

قانون ِ ملازمت:

اضافہ -روکنا-اس بنیاد پر دعویٰ دائر کیا گیا کہ احکامات کو مطلع نہیں کیا گیا تھا-دعویٰ کا فیصلہ ٹرائل کورٹ نے کیا اور اپیلٹ کورٹ نے اسے بر قرار رکھا-سوٹ-چاہے حد سے روک دیا گیا ہو- قرار پایا کہ: غیر مواصلاتی درخواست نہیں لی گئی- دو احکامات کے علاوہ، دیگر تمام احکامات مقدمہ دائر کرنے کے تین سال سے پہلے منظور کیے گئے-حدود ایکٹ، 1963 کے ذریعہ ممنوع۔

مدعاعلیہ نے اپنے انکریمنٹس کو روکتے ہوئے مجاز اتھارٹی کے منظور کردہ احکامات کو چیلنج کرتے ہوئے دعویٰ دائر کیا۔ دیوانی کورٹ نے فیصلہ دیا کہ چونکہ انکوائری کے انعقاد میں متعلقہ قواعد کے تحت زیر غور طریقہ کار پر عمل نہیں کیا گیا تھا، اس لیے دعویٰ محدود نہیں تھا۔اپیلٹ کورٹ نے صرف اتنا کہا تھا کہ کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا۔لہذا ریاستی حکومت کی طرف سے یہ اپیل۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا: 1. ایسا نہیں لگتا کہ مدعا علیہ نے یہ استدعا کی تھی کہ احکامات اس کو نہیں بتائے گئے تھے۔ مانا جاتا ہے کہ یہ دعویٰ 25 ستمبر 1989 کو دائر کیا گیا تھا۔ 8 اکتوبر 1987 اور 3 نومبر 1988 کے احکامات کے علاوہ دیگر تمام احکامات دعویٰ دائر کرنے کے تین سال سے پہلے منظور کیے گئے تھے اور واضح طور پر حد سے روک دیے گئے ہیں۔ [E-728]

2. ٹرائل کورٹ کے ڈگری میں اس حد تک ترمیم کی گئی ہے کہ 8 اکتوبر 1987 اور 3 نومبر 1988 کے احکامات کے ذریعے انکریمنٹس کو روکنا قانون میں غلط ہے۔ دوسرے معاملات میں، دعووں کو حد سے روک دیا جاتا ہے۔ [F-728]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 10269، سال 1995

آر ایس اے نمبر 483، سال 1993 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 30.3.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے جی کے بنسل کے لیے سنجے بنسل۔

جواب دہندہ کے لیے آر کے مہاجن اور بی وائی کلکرنی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی

اس معاملے میں مدعا علیہ نے انکریمنٹس کو روکتے ہوئے مجاز اتھارٹی کے ذریعے منظور کردہ 19.5.76، 28.12.77، 13.10.78، 2.7.79، 18.5.84، 29.5.86، 8.10.87 اور 3.11.88 کے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

احکامات پر سوال اٹھاتے ہوئے دعویٰ دائر کیا تھا۔ دیوانی کورٹ نے حد بندی کے سوال پر غور کیا اور فیصلہ دیا کہ چونکہ انکوائری کے انعقاد میں متعلقہ قواعد کے تحت زیر غور طریقہ کار پر عمل نہیں کیا گیا تھا، اس لیے دعویٰ حد بندی سے منع نہیں ہے۔ اپیلٹ کورٹ نے صرف یہ کہا ہے کہ "کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا"۔

ہم نے عرضی دعوی میں بیان کردہ الزام اور جواب دعویٰ کا جائزہ لیا ہے جیسا کہ ٹرائل کورٹ کے فیصلے میں اخذ کیا گیا ہے۔ ایسا نہیں لگتا کہ مدعا علیہ نے یہ استدعا کی تھی کہ احکامات اس کو نہیں بتائے گئے تھے۔ مانا جاتا ہے کہ یہ دعویٰ 25 ستمبر 1989 کو دائر کیا گیا تھا۔ 8 اکتوبر 1987 اور 3 نومبر 1988 کے احکامات کے علاوہ دیگر تمام احکامات دعویٰ دائر کرنے کے تین سال سے پہلے منظور کیے گئے تھے اور واضح طور پر حد سے روک دیے گئے ہیں۔

ان حالات میں ٹرائل کورٹ کے ڈگری میں اس حد تک ترمیم کی گئی ہے کہ 8 اکتوبر 1987 اور 3 نومبر 1988 کے احکامات کے ذریعے انکریمنٹس کو روکنا قانون میں غلط ہے۔ دوسرے معاملات میں، دعووں کو حد سے روک دیا جاتا ہے۔

اسی کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document